تصریحات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دسمبر کا مہینہ اس لحاظ سے یادگار مہینہ ہے کہ آج سے دو برس پیشتر اس ماہ کی بیس تاریخ کو پیپلز پارٹی نے بچے کھچے پاکستان کا اقتدار سنبھالا۔ اس دو برس کے عرصہ میں پیپلز پارٹی نے اسلامی مساوات کے نام پر اہل پاکستان کو جو کچھ دیا وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ پاکستان اس وقت اپنی زندگی کے شدید ترین دور سے گذر رہا ہے جس دور میں اہل وطن کو یہ بھی اطمینان نہیں کہ ملک باقی بھی رہ سکے گا یا نہیں کہ اس کے مختلف علاقوں میں اقتدار کی جنگ نے طائف الملوکی کی صورت پیدا کر رکھی ہے اور بالکل وہی صورت نظر آرہی ہے جو اندلس کے آخری دور میں پیدا ہو گئی تھی۔

دوسری طرف پیپلز پارٹی نے اہل وطن کو مہنگائی بھوک اور افلاس کا وہ گراں قدر تحفہ دیا ہے کہ جس نے چھوٹا طبقہ تو چھوٹا طبقہ ہے متوسط طبقے تک کو نڈھال اور بے حال کر رکھا ہے۔ گھروں کی شریف اور پردہ نشین عورتیں تیل، بناسپتی گھی چینی اور آٹا کے حصول کے لیے دن چڑھے سے دن ڈھلے تک قطاروں میں کھڑی ہونے پر مجبور ہیں تاکہ اپنے اور اپنے بچوں کی زندگی کے ٹمٹماتے ہوئے دیئے کو روشن رکھ سکیں لیکن اشیائے صرف کی گرانی کا یہ عالم ہے کہ اس کے باد تند کے جھونکے ان دیوں کو بجھاتے چلے جا رہے ہیں۔

تیسری طرف پاکستان کے ازلی دشمن ہند کے عزائم بھی کسی سے ڈھکے چھپے نہیں کہ روس ایسی بڑی طاقت کی پشت پناہی کی بنا پر پاکستان کو دو ٹکڑے کر کے بھی اس کی تشنگی ختم نہیں ہوئی اور وہ اب ایک مسلم ملک کے ساتھ مل

کہ باقی ماندہ پاکستان کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اور بدقسمتی سے اس کی ڈپلومیسی اس قدر کامیاب اور فتح یاب ہے کہ ماضی کے برعکس اس دفعہ روس کے ساتھ ساتھ امریکہ کی نیازمندی بھی اور دوستی بھی حاصل ہے کہ امریکی مدبر کھلم کھلا بھارت کی ہندو ریاست کو ایشیا کی حسین ترین جمہوریت قرار دیتے ہوئے ہر قیمت پر اس سے دوستی کے خواہاں ہیں۔ اور ادھر اپنے پرانے حلیف اور رسوائی کی حد تک ساتھی پاکستان کو اس کے دفاع کے لیے اسلحہ تک دینے کو تیار نہیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ پیپلز پارٹی کے دانشوروں کی متضاد اور گوناگوں پالیسیوں کی وجہ سے کوئی دوسری بڑی طاقت بھی پاکستان کو اس مشکل میں سہارا دینے کے لیے آمادہ نہیں بلکہ پاکستان کے اپنے حلیف اور دوست ممالک بھی پاکستان پر ہندوستان کو ترجیح دیتے ہوئے اور اس میں اپنی صنعتیں قائم کرتے ہوئے کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ ان سب چیزوں کے ساتھ ساتھ عوامی غنڈہ گردی، فحاشی، عریانی، بے حیائی، مظالم اور امن وامان کی درہمی برہمی پاکستان کے عوام کے لیے موجودہ حکمران طبقہ کے وہ عطیے ہیں جن کا تصور بھی اہل وطن کبھی نہیں کر سکتے۔

جن حضرات کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے، ان کے پرچہ پر "آپ کا چندہ ختم ہو گیا" کی مہر لگی ہوئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے اصحاب جلد از جلد اپنی رقوم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں ورنہ آئندہ شمارہ ان کی خدمت میں بذریعہ وی پی پی روانہ کیا جائے گا۔ جس کو وصول کرنا ان کا دینی اور اخلاقی فریضہ ہوگا۔

(مینجر)